جلد یازدہم
www.KitaboSunnat.com
مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (مترجم)
حدیث نمبر: ۲۴۵۱۱ تا حدیث نمبر: ۲۶۹۴۴
مؤلف: حضرت امام احمد بن حنبل المتوفی ۲۴۱ھ
مترجم: مولانا محمد ظفر اقبال
مکتبہ رحمانیہ
اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

وما آتاكم الرسول فخذوه وما نهاكم عنه فانتهوا

اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ تم کو دیں لے لو، اور جس سے منع کریں اس سے باز آجاؤ

حضرۃ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ

(المتوفی ۲۴۱ھ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

حدیث نمبر: ۲۴۵۱۱ تا حدیث نمبر: ۲۶۹۴۴

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب: .... مُسند امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ (جلد یازدہم)

مُترجم: .... مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: .... مکتبہ رحمانیہ

مطبع: .... لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت' طباعت' تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو از راہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

(۲۶۵۱۹) وَلَقَدْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ الْهَدْيِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهِ فَمَا يَعْتَزِلُ مِنَّا امْرَأَةً [راجع: ۲۵۱۱۰].

(۲۶۵۱۹) اور میں نبی علیہ السلام کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلادے بٹا کرتی تھی' اور اسے بھیج کر بھی نبی علیہ السلام کسی عورت سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے۔

(۲۶۵۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَاعِدًا قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ طَوِيلًا قَاعِدًا وَيُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ طَوِيلًا قَائِمًا فَإِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ۲٤٥۲۰].

(۲۶۵۲۰) عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی علیہ السلام کی نفل نمازوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رات کی نماز میں نبی علیہ السلام طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھتے' نبی علیہ السلام کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع وسجود فرماتے تھے اور بیٹھ کر بھی تلاوت اور رکوع وسجود فرماتے تھے۔

(۲۶۵۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنْتُ مُتَّكِئًا عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ يَا أَبَا عَائِشَةَ أَنَا أَوَّلُ مَنْ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَذِهِ قَالَ ذَلِكَ جِبْرِيلُ لَمْ أَرَهُ فِي صُورَتِهِ الَّتِي خُلِقَ فِيهَا إِلَّا مَرَّتَيْنِ رَأَيْتُهُ مُنْهَبِطًا مِنَ السَّمَاءِ سَادًّا عِظَمُ خَلْقِهِ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ [انظر: ۲۶۵٦۸].

(۲۶۵۲۱) مسروق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں ٹیک لگائے بیٹھا ہوا تھا' (میں نے ان سے پوچھا کہ کیا اللہ تعالیٰ یہ نہیں فرماتا ''تحقیق پیغمبر نے اسے آسمان کے کنارے پر واضح طور پر دیکھا ہے'' اور یہ کہ ''پیغمبر نے اسے ایک اور مرتبہ اترتے ہوئے بھی دیکھا ہے؟'') انہوں نے فرمایا اے ابو عائشہ! اس کے متعلق سب سے پہلے میں نے ہی نبی علیہ السلام سے پوچھا تھا اور انہوں نے فرمایا تھا کہ اس سے مراد حضرت جبریل علیہ السلام ہیں' جنہیں میں نے ان کی اصلی صورت میں صرف دو مرتبہ دیکھا ہے' میں نے ایک مرتبہ انہیں آسمان سے اترتے ہوئے دیکھا تو ان کی عظیم جسمانی ہیئت نے آسمان وزمین کے درمیان کی فضاء کو پر کیا ہوا تھا۔

(۲۶۵۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ أَثَرَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ فَإِنِّي أَسْتَحْيِيهِمْ وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُهُ [راجع: ۲۵۱٤٦].

(۲۶۵۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ خواتین ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دو' کیونکہ نبی علیہ السلام پانی سے ہی استنجاء کرتے تھے۔

(۲۶۵۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عُرْوَةُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبَزَّازُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَتَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ وَغَسَلَ فَرْجَهُ وَقَدَمَيْهِ وَمَسَحَ يَدَهُ بِالْحَائِطِ